Government of Karnataka

حکومت کرناٹک

نِدائے اُردو

زبان اوّل

NIDA-E-URDU

Urdu First Language

5

Fifth Standard

PART-2

پانچویں جماعت کے لئے

درسی کتاب مع مشقیہ

حصّہ دوّم

NOT TO BE REPUBLISHED @KTBS

KARNATAKA TEXTBOOK SOCIETY (R.)
6th Cross, Malleshwaram.
Bengaluru- 560 003

Z5R2Q7

فہرست

اکائی	شمار	عنوان		مصنف	صفحہ نمبر
VI	11	یومِ جمہوریہ	نظم	حافظ کرناٹکی	1
	12	تحریکِ آزادی میں علماء کا حصّہ	نثر	مجلس نصاب	5
VII	13	عیدالفطر	نظم	نظیر اکبرآبادی	12
	14	کرناٹک کی آبرو۔ کوویمپو	نثر	مجلس نصاب	17
VIII	15	حسنِ کائنات	نظم	ڈاکٹر رضوان رضا رضوی	24
	16	کیوں نہ ہم بھی ہاتھ بٹائیں	نثر	مجلس نصاب	30
IX	17	چڑیا	نظم	پروفیسر اعظم شاہد	40
	18	شیر	نثر	مجلس نصاب	48
X	19	برسات	نظم	اسمٰعیل میرٹھی	54
	20	ڈبل روٹی	نثر	اُردو ریڈر	59
	21	پہلے کام، بعد آرام	نظم	تلک چند محرومؔ	63
		ذخیرۂ الفاظ		مجلس نصاب	68

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

اکائی-VI
سبق-11

Q4M2I8

یومِ جمہوریہ

خود کو جتانے آگیا جمہور کا یہ دن
محفل سجانے آگیا جمہور کا یہ دن
میرے وطن میں پھیلے ہیں مذہب کئی مگر
سب کو ملانے آگیا جمہور کا یہ دن
پیغام دے رہا ہے ہمیں شانتی کا یہ
نفرت مٹانے آگیا جمہور کا یہ دن
تن من کی بھینٹ دے کے سنوارے ہیں یہ چمن
ہم کو بتانے آگیا جمہور کا یہ دن
آزادیٔ وطن کے شہیدوں کی ہم کو یاد
پھر سے دلانے آگیا جمہور کا یہ دن
لہرا کے کہہ رہا ہے ترنگا یہ شان سے
گاؤ ترانے آگیا جمہور کا یہ دن
حافظؔ ہمارے دیش کا تہوار یہ بڑا
غم کو بھلانے آگیا جمہور کا یہ دن

حافظؔ کرناٹکی

© KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

الفاظ و معنی:

جمہور	:	عوام	یوم	:	دن	چمن	:	باغ
وطن	:	دیس	محفل	:	مجلس	تہوار	:	عید
پیغام	:	پیام،خبر	نفرت	:	ناپسندیدگی			
بھینٹ	:	قربانی	شانتی	:	امن،سکھ			
ترنگا	:	تین رنگوں والا (ہندوستانی جھنڈا)						
جتانے	:	کسی جذبے کا اظہار						

I. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے:

1- کئی مذہبوں کو ملانے والا دن کونسا ہے؟

2- یوم جمہوریہ کیا پیغام دے رہا ہے؟

3- یوم جمہوریہ ہمیں کس کی یاد دلاتا ہے؟

4- ترنگا کیا کہہ رہا ہے؟

II. (الف) ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

محفل = ____________________

مذہب = ____________________

شانتی = ____________________

نفرت = ____________________

بھینٹ = ____________________

ترنگا = ____________________

تہوار = ____________________

چمن = ____________________

@KTBS
NOT TO BE REPUBLISHED

ان کی صحیح جوڑ لگایئے۔

الف		ب	
.1	26/جنوری	.1	یوم اساتذہ
.2	15/اگست	.2	گاندھی جینتی
.3	14/نومبر	.3	یوم جمہوریہ
.4	2/اکتوبر	.4	جشن آزادی
.5	5/ستمبر	.5	یوم اطفال

III.(الف) خانہ پری کیجئے۔

-1 پیغام دے رہا ہے ہمیں.......................کا یہ

-2 آزادی وطن کے.......................کی ہم ہو یاد

-3 لہرا کے کہہ رہا ہے.......................یہ شان سے

-4 ....کو بھلانے آ گیا یوم جمہوریہ

(ب) ان الفاظ کو الٹ کر لکھئے۔

- راج = ______
- ران = ______
- کان = ______
- نام = ______
- پیٹ = ______

©KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

II بچوں کے شاعر اسماعیل میرٹھی

مضمون پڑھئے اور نیچے پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھئے۔

مولانا اسماعیل میرٹھی 12 نومبر 1844ء کو پیدا ہوئے۔ صرف دس برس کی عمر میں ابتدائی اردو، فارسی اور قرآن کی تعلیم حاصل کر لی۔ 13 برس کی عمر میں 1857ء کی پہلی جنگ آزادی سے پیش آنے والی مشکلوں کا سامنا کرنا پڑا۔ جدید علوم کی طرف توجہ دی۔ انگریزی زبان میں مہارت حاصل کی اور انجینئر بن گئے۔

مایوس اور پریشان قوم کو جگانے کے لئے اسماعیل میرٹھی نے اردو زبان کا سہارا لیا۔ اس کام کے لئے تقریباً ڈیڑھ سو سال پہلے انہوں نے ابتدائی قاعدے سے لے کر پانچویں درجے تک کتابوں کا نصاب تیار کیا۔ یہ نصاب ہماری چار نسلیں پڑھ چکی ہیں اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ یہ نصاب بچوں کی علمی اور فکری صلاحیتوں کو سامنے رکھ کر ترتیب دیا گیا تھا۔ زبان انتہائی سادہ اور بڑھتی عمر کے بچوں کے ذہن اور سوچ کے مطابق ہونے کی وجہ سے ان میں اخلاق اور تہذیبی صلاحیتیں بھی اجاگر ہو پائیں۔

اسماعیل میرٹھی کا انتقال یکم نومبر 1917ء کو ہوا۔ انہوں نے تعلیمی اصلاحات میں بے مثال خدمات انجام دیں جس کے لئے انہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

سوالات:

1- مولانا اسماعیل میرٹھی کب پیدا ہوئے؟
2- ہندستان کی پہلی جنگ آزادی کب لڑی گئی؟
3- اسماعیل میرٹھی نے کونسا پیشہ اپنایا؟
4- قوم کو جگانے کے لئے اسماعیل میرٹھی نے کیا کیا؟
5- اسماعیل میرٹھی کے بنائے ہوئے نصاب سے کونسی صلاحیتیں اجاگر ہو پائیں؟

☆☆☆

@TBS NOT TO BE REPUBLISHED

اکائی-VI

سبق-12

T3S9P7

تحریکِ آزادی میں عُلَماء کا حصّہ

15 اگست 1947ء کو ہمارا ہندوستان انگریزوں کی غلامی سے آزاد ہوا۔ آزادی ہمیں یوں ہی حاصل نہیں ہوئی اس کے لئے بے شمار قربانیاں دینی پڑیں۔ کیا ہندو! کیا مسلمان! کیا سکھ!! سبھوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ جیل گئے، لاٹھیاں سہیں، گولیاں کھائیں، جان و مال کی قربانی دی۔ لیکن آزادی کے مطالبے سے دست بردار نہیں ہوئے۔ آزادی حاصل کرنے میں ہمارے مذہبی علماء نے بھی بے حد اہم رول ادا کیا ۔انہوں نے صرف دین کی خدمت ہی نہیں کی بلکہ دنیا کا بھی لحاظ رکھا اور خصوصاً تحریک آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

ہمارے علماء کی اس جدوجہد کی دو وجوہات تھیں، اول تو اسلامی تعلیمات اور اسلامی عظمت کا تحفظ، دوم وہ انگریزی تہذیب کے بڑھتے ہوئے اثرات کو روکنا چاہتے تھے۔ ہمارے علماء نے محسوس کیا تھا کہ اسلام کا تحفظ اور اس کی عظمت کی بحالی انگریزی حکومت سے نجات پانے ہی سے ممکن ہے۔ لہٰذا انہوں نے انگریزی حکومت کے خلاف تقریریں کیں، فتوے دیئے، تحریکیں چلائیں، تحریک ترک موالات، ریشمی رومال تحریک اور تحریک خلافت ان ہی علماء کی کوششوں کا نتیجہ ہیں۔ علماء ہی کی کوششوں سے لوگوں میں جذبۂ حریت کو بڑھاوا ملا۔ آزادی کی جنگ میں علماء نے خوشی خوشی قید و بند کی مصیبتیں جھیلیں جانوں کی قربانیاں دیں۔ ان پریشانیوں کے باوجود آزادی کے جذبے کو ہرگز ٹھنڈا نہیں ہونے دیا۔ اور نہ ہی اسلامی تعلیمات کو عام کرنے میں اپنے فرائض سے غفلت برتی۔

مولانا فضل حق خیرآبادی

مولانا فضل حق خیرآبادی ایک بڑے عالم گزرے ہیں جنہوں نے انگریزوں کے خلاف جہاد کا فتویٰ دیا

NOT TO BE REPUBLISHED @KTBS

تھا۔اس جرم میں 1854ء میں گرفتار کر لئے گئے۔ان پر مقدمہ چلا،عدالت میں بھی بڑی بے جگری سے انہوں نے اس بات کا اعتراف کیا تھا کہ جہاد کا فتویٰ ان ہی کا لکھا ہوا ہے اور ان کے کہنے پر دوسرے علماء نے اس فتوے پر دستخط کئے تھے۔آپ کو کالے پانی کی سزا سنائی گئی اور انڈمان جزیرے کی جیل بھیج دیا گیا۔ وہیں انتقال کر گئے۔آپ کو فلسفہ اور منطق پر کافی عبور حاصل تھا۔انہوں نے بہت سی مذہبی کتابیں لکھی ہیں۔

مولانا یحییٰ علی

دینی علم وفضل میں کامل اور زہد وتقوی میں مثالی حیثیت رکھتے تھے۔انگریزوں نے آپ کو انبالہ کیس کے ضمن میں گرفتار کیا، کالے پانی کی سزا سنائی اور جزیرہ انڈمان بھیجا۔آپ نے اسلامی سربلندی کے لئے انگریزی حکومت کی مختلف سزائیں اور مصیبتیں جھیلیں۔جیل میں بھی دین کی اشاعت کا کام جاری رکھا۔ قیدیوں کو عبادت واخلاق کی تعلیم دیتے تھے۔اسی سنسان جزیرے میں انگریزوں کے ظلم وستم سہتے سہتے انہوں نے دم توڑ دیا اور وہیں دفن ہوئے۔

مولانا محمودالحسن

مولانا محمودالحسن بھی ایک بڑے مذہبی عالم گزرے ہیں۔انہیں 'شیخ الہند' کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ دیو بند کے دارالعلوم میں نہ صرف حدیث کی تعلیم دیتے تھے بلکہ وہ ''شیخ الحدیث'' بھی تھے۔جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کا سنگِ بنیاد آپ ہی کے ہاتھوں رکھا گیا۔آپ مصروف ہونے کے باوجود تحریک آزادی میں پیش پیش رہے۔''ریشمی رومال تحریک'' کے سلسلے میں انہیں خوب شہرت ملی جس کے سبب انگریزی حکومت نے انہیں کئی بار گرفتار کیا اور جیل بھیجا۔یہ گرفتاریاں اور سزائیں نہ تو ان کے ملّی جذبے کو ٹھنڈا کر سکیں اور نہ ہی آزادی کے جذبے کو ماند کر سکیں۔آزادی کا مزہ لینے سے پہلے ہی آزادی کا یہ متوالا 1920ء میں انتقال کر گیا۔

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

مولانا حسین احمد مدنی

مولانا حسین احمد مدنی دارالعلوم دیوبند کے صدر تھے۔ان کی خدمات کو بھی بھلایا نہیں جا سکتا۔ان کی علمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ دیوبند سے جو مشہور علماء نکلے ان میں اکثر آپ ہی کے شاگرد رہے ہیں۔اسی سبب سے انہیں ''استاذ الاساتذہ'' یعنی استادوں کے استاد بھی کہا جاتا ہے۔سچ تو یہ ہے کہ تحریک آزادی میں دیوبند اور اس کے علماء کا جو حصہ ہے وہ مولانا حسین احمد مدنی کی وجہ سے ہے۔ آپ ہی نے دیوبند کے علماء کے دلوں میں حریت اور آزادی کی آگ روشن کی تھی۔انہیں انگریزی حکومت سے سخت نفرت تھی۔چنانچہ انگریزی حکومت کے خلاف فتوے جاری کئے،تقریریں کیں،گرفتار ہوئے اور سزائیں جھیلیں،دیوبند کے قبرستان میں دفن ہیں۔

ہم نے تحریک آزادی میں چند علما کی خدمات کا ذکر کیا ہے۔ورنہ بیسیوں ایسے علماء ہیں جنھوں نے اپنی تعلیم وعمل سے انگریزوں کے خلاف جہاد کیا۔ہندوستانیوں اور خصوصاً مسلمانوں کے دلوں میں جذبۂ حریت پیدا کیا۔خود بھی سزائیں جھیلیں اور جان ومال کی قربانیاں دیں۔غرض کہ آزادی کی جدوجہد میں ان عالموں کی خدمات بھی سیاسی رہنماؤں اور آزادی کے مجاہدوں سے کسی بھی طور پر کم نہیں ہیں۔

الفاظ ومعانی:

مطالبہ	:	مانگ، دعوی
تحریک	:	کسی مقصد کے لئے مہم چلانا
تحفظ	:	حفاظت، بچاؤ
تہذیب	:	زندگی بسر کرنے کے طریقے، اصول وآداب
فتویٰ	:	شریعت کا حکم،مفتی کا فیصلہ
اعتراف	:	اقرار، تسلیم، قبول

©KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

I. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

1- ہمارا ملک کب آزاد ہوا ؟

2- ملک کی آزادی میں کن کن لوگوں نے حصہ لیا ؟

3- مولانا فضل حق خیرآبادی کو کیا سزا ملی ؟

II. (الف) ان کی اضداد لکھئے۔

1- آزادی ×

2- عالم ×

3- روشن ×

4- خیر ×

(ب) واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھئے۔

1- وجہ =

2- تہذیب =

3- اثرات =

4- علماء =

5- لقب =

6- جاہل =

(ج) ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

زندگی ، روشن ، آزادی ، جاہل ، تہذیب ، علماء

قیدی ، رہنما ، کوشش ، تعلیم ، اُستاد ، جذبہ

@KTBS
NOT TO BE REPUBLISHED

III. (الف) جوڑ لگائیے۔

	الف		ب
.1	شیخ الہند محمود الحسن	.1	انگریزوں کے خلاف جہاد کا فتویٰ دیا
.2	مولانا حسین احمد مدنی	.2	انبالہ کیس کے ضمن میں گرفتار ہوئے
.3	مولانا یحییٰ کو	.3	دارالعلوم دیوبند کے صدر تھے
.4	مولانا فضل حق خیر آبادی	.4	جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کا سنگ بنیاد

(ب) خانہ پری کیجیے۔

مولانا فضل حق خیرآبادی بڑے..........................گذرے ہیں۔

آزادی کی جنگ میں خصوصاً..................نے بڑھ چڑھ کر حصہ کولیا۔

مولانا محمود الحسن دارالعلوم دیوبند میں..................کی تعلیم دیتے تھے۔

مولانا حسین احمد مدنی کو..................لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔

(ج) نیچے دیئے گئے جدول میں واحد اور جمع پہچان کر لکھئے۔

مجاہد	ملزم	استاد	عالم	سزائیں
مقدمہ	تحریکوں	جزیرہ	تعلیم	جذبہ
مصیبتیں	تعلیمات	سزا	جزائر	ملزمین
ممالک	جذبات	علماء	اساتذہ	تحریک
فرائض	مجاہدین	علم	فن	ملک
علوم	فنون	مصیبت	مقدمات	فرض

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

(د) مثال کے مطابق ان کی ضد اسی ترتیب سے لکھئے۔

مثال:

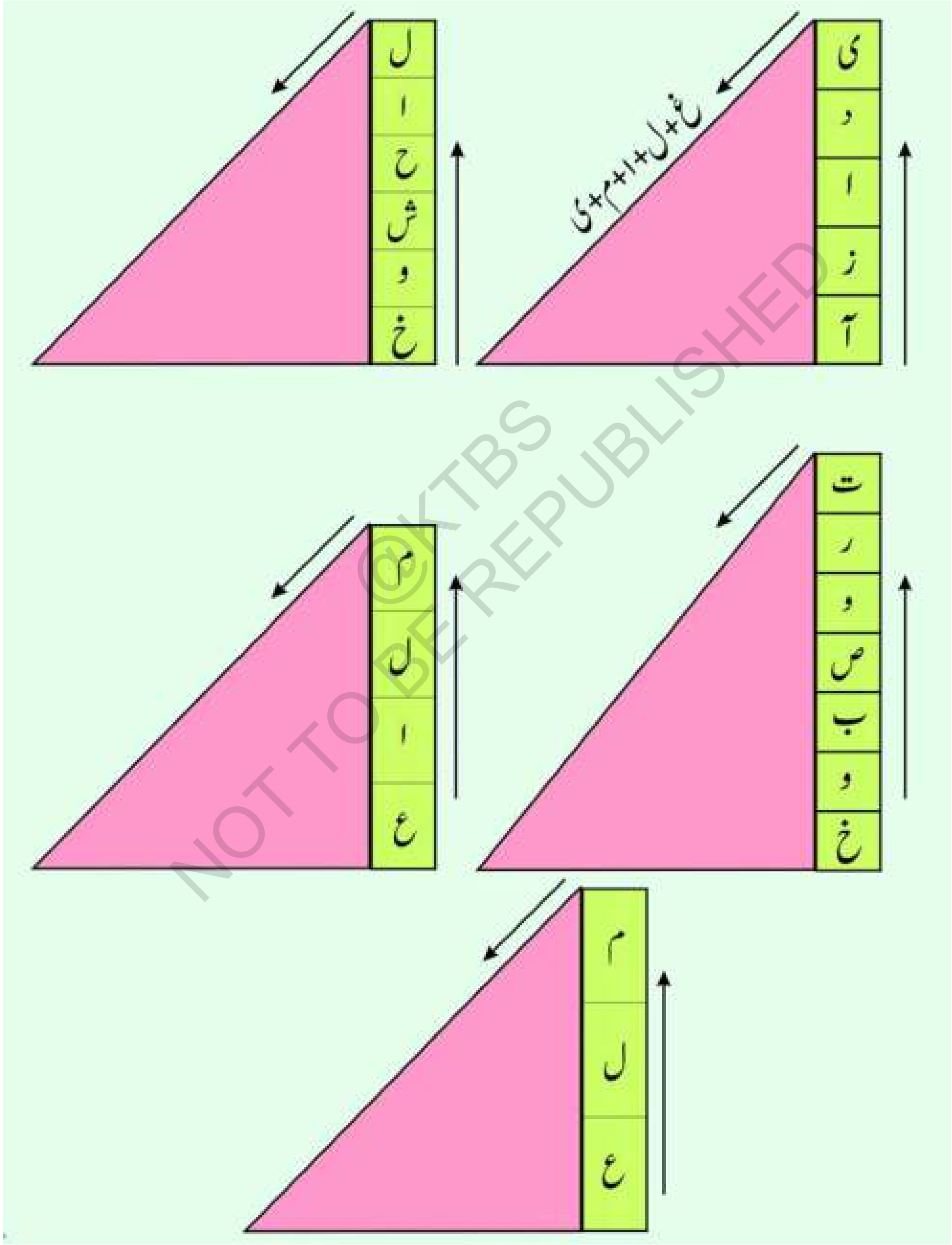

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

مضمون کوغور سے پڑھئے اور نیچے پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھئے اور ایک مناسب عنوان تجویز کیجئے۔

بی اماں کا اصلی نام تو آبادی بیگم تھا مگر تاریخ میں وہ ''بی اماں'' کے نام سے مشہور ہیں۔ان کے شوہر مولانا عبدالعلی ریاست رامپور میں ایک عہدے دار تھے۔

ریاست رامپور کے ایک عہدے دار کی بیوی کی حیثیت سے آبادی بیگم عرف بی اماں کو شہرت اور مقبولیت نہیں ملی بلکہ انکی اپنی ذاتی صلاحیت وقابلیت کی وجہ سے وہ مشہور ومقبول ہوئیں۔

آزادیٔ ہند کی تحریک اور جدوجہد کے محبوب ترین لیڈر اور بااثر رہنما مولانا محمد علی اور مولانا شوکت علی جو''علی برادران'' کے نام سے جانے جاتے ہیں، بی اماں انکی والدہ محترمہ تھیں۔

کہتے ہیں کہ ہر مرد کی ترقی اور عروج کے پیچھے عورت کا ہاتھ ہوتا ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ بڑے آدمی اعلٰی اوصاف والی ماؤں کی گود میں پلتے ہیں۔یہ دونوں باتیں بی اماں کے متعلق صدفی صد صحیح ثابت ہوتی ہیں۔مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی کی کامیابی اور عروج کے پیچھے بی اماں کی تربیت کا ہاتھ تھا۔علی برادران جیسے بڑے آدمی بی اماں جیسی اعلٰی اوصاف والی کی گود میں پلے تھے۔

علی برادران نے اپنے ملک اور قوم کے لئے وہ قربانیاں دی ہیں جو ہندوستان کی تاریخ میں یقیناً سنہرے حروف میں لکھی جائیں گی۔لیکن یہ حقیقت بھی روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ علی برادران میں قوم وملک کی خدمت کی روح ان کی والدہ بی اماں کی تعلیم وتربیت نے پھونکی تھی۔

'بی اماں' ایک مخلص مگر پرجوش مجاہدہ تھیں۔وہ قومی یکجہتی، ملی اتحاد اور استقلال وحوصلہ کا پیکر تھیں۔انہوں نے اپنی تقریروں سے ملک اور قوم کی عورتوں میں ہمت وحوصلے کی شمعیں روشن کیں۔

NOT TO BE REPUBLISHED ©KTBS

سوالات

1- بی اماں کا اصل نام کیا ہے؟

2- بی اماں کے شوہر کا نام کیا ہے؟

3- بی اماں کے دو بیٹوں کے نام لکھیے۔

4- بی اماں کی صفات بیان کیجئے۔

☆☆☆

U5D2Z1

اکائی-VII
سبق-13

عیدالفطر

ہے عابدوں کو طاعت و تجرید کی خوشی اور زاہدوں کو زہد کی تمہید کی خوشی
رند عاشقوں کو ہے کئی امید کی خوشی کچھ دلبروں کو وصل کی کچھ دید کی خوشی
ایسی نہ شب برات نہ بقرعید کی خوشی
جیسی ہر ایک دل میں ہے اس عید کی خوشی

پچھلے پہر سے اٹھ کے نہانے کی دھوم ہے شیر و شکر سوّیاں پکانے کی دھوم ہے
پیرو جواں کی نعمتیں کھانے کی دھوم ہے لڑکوں کو عید گاہ کے جانے کی دھوم ہے
ایسی نہ شب برات نہ بقرعید کی خوشی
جیسی ہر ایک دل میں ہے اس عید کی خوشی

NOT TO BE REPUBLISHED

روزوں کی سختیوں میں نہ ہوتے اگر اسیر   تو ایسی عید کی نہ خوشی ہوتی دل پذیر
سب شاہ ہیں گدا سے لگا شاہ تا وزیر   دیکھا تو ہم نے خوب تو سچ ہے میاں نظیر
ایسی نہ شب برات نہ بقرعید کی خوشی
جیسی ہر ایک دل میں ہے اس عید کی خوشی

(نظیر اکبرآبادی)

الفاظ و معنی:

عابد	عبادت کرنے والا	طاعت	فرماں برداری
تمہید	آغاز، ابتدا	پیر	ضیف، بوڑھا
تجرید	تنہائی، اکیلاپن	زاہد	پرہیزگار، تقویٰ پر عمل کرنے والا
دلبر	چاہنے والا	وصل	ملاقات
شیر	دودھ	اسیر	قیدی
دل پذیر	دل کو لبھانے والا	رند	شراب پینے والا
شاہ	بادشاہ	گدا	فقیر

@KTBS
NOT TO BE REPUBLISHED

I. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھیے۔

1- عیدالفطر کس کی لکھی ہوئی نظم ہے ؟
2- عیدالفطر میں طاعت و تجرید کی خوشی کس کو ہوتی ہے ؟
3- شب برات اور بقرعید سے بڑھ کر خوشی کس عید میں ہوتی ہے ؟
4- لڑکے کہاں جانے کے لئے دھوم مچاتے ہیں ؟
5- ''عیدالفطر'' کی خوشی کب دل پذیر ہوتی ہے؟

II. ان کی واحد لکھیے۔

- عابدوں =
- زاہدوں =
- عاشقوں =
- نعمتیں =
- گھڑیاں =
- سختیوں =

(ب) ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

☆ خوشی: ....

☆ امید: ....

☆ دھوم: ....

☆ طاعت: ....

☆ زاہد: ....

(ج) ان کی اضداد لکھیے۔

☆ شب ×

☆ پچھلے ×

☆ دوزخ ×

☆ فرماں بردار ×

☆ سخت ×

☆ محنت ×

☆ شاہ ×

@KTBS
NOT TO BE REPUBLISHED

(د) نیچے دیئے گئے مصرعوں کی خانہ پری کیجئے۔

1- ہے عابدوں کو.................وتجرید کی خوشی

2- ایسی نہ............نہ..........................کی خوشی

3- پچھلے پہر سے اٹھ کے...........کی دھوم ہے

4- شیر وشکر................کی دھوم ہے

5- کچھ دل بروں کو...................کی کچھ....................کی خوشی

6- روزوں کی...............میں نہ ہوتے اگر اسیر

7- سب شاہ ہیں...........سے لگا..............تا وزیر

©KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

(ھ) نیچے دیئے گئے الفاظ دو مختلف الفاظ سے بنے ہیں انہیں ساتھ ہی پڑھا جاتا ہے کبھی کبھار یہ ایک دوسرے کی ضد بھی ہوتے ہیں۔ ایسے ہی الفاظ کی فہرست تیار کیجئے

مثال:- شب + و + روز = شب و روز

- طاعت + و + تجرید =
- شیر + و + شکر =
- پیر + و + جواں =
- نان + و + کباب =
- شاہ + و + گدا =

جشنِ عید کا ترانہ

II

نظم پڑھئے اور ذیل میں پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھئے۔

عید کا جشن یوں منانا ہے
دل سے ہر رنج و غم بھلانا ہے
گھر کے ہر کونے کو سجانا ہے
خود بھی کھانا ہے اور کھلانا ہے

پیاری امّی نے پیار سے یہ کہا
مہندی بیٹی کو اب لگانا ہے
آج کپڑے نئے پہن کے ہمیں
رشتہ داروں کے گھر بھی جانا ہے

شیر قورمہ کھلا کے یاروں کو
ہاتھ الفت کا خود بڑھانا ہے
عید کی ہر خوشی مناؤ تو
اس کا بھی عارضی ٹھکانہ ہے

خوب خیرات دے کے عید کے دن
نیک بن کر ہمیں دکھانا ہے

سوالات:

1- عید کا جشن کس طرح منانا ہے ؟ 2- امّی نے بیٹی سے کیا کہا ؟

3- یاروں کے ساتھ عید منانے کا طریقہ کیا ہے ؟ 4- عید کے دن کونسا نیک کام کرنا چاہیے ؟

©KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

اکائی-VII
سبق-14

H8R8A5

کرناٹک کی آبرو۔کوویمپو

ہمارا ملک ہندوستان ہے۔ یہاں بہت ساری زبانیں بولی اور سمجھی جاتی ہیں۔اس ملک میں ریاست کرناٹک کو کئی لحاظ سے امتیازی حیثیت حاصل ہے ۔ زندگی کے مختلف شعبوں میں ریاست کی گراں قدر خدمات کو قدر کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔

کئی عظیم ہستیوں نے کرناٹک کی عزت وشہرت میں چار چاند لگائے ہیں۔ان ہی عظیم شخصیتوں میں کوویمپو کا شمار بھی ہوتا ہے۔

NOT TO BE REPUBLISHED

کنڑا ہماری ریاستی زبان ہے۔ یہ ایک قدیم داروڑی زبان ہے۔کنڑا کو کلاسیکی زبان ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔اس زبان کو سنوارنے ،سجانے اورفروغ دینے میں ریاست کرناٹک کے کئی ادیبوں شاعروں اور مصنفوں کا حصہ رہا ہے۔انہیں عظیم ہستیوں میں شری کوویمپو کا شمار بھی ہوتا ہے۔ان کا پورا نام کپّلی وینکٹپّا پٹّپا ہےاور قلمی نام کوویمپو ہے۔

کوویمپو ریاست کرناٹک کے ضلع شیواموگا کے قصبہ کپّلی میں 29 ڈسمبر 1904ء کو پیدا ہوئے والد کا نام وینکٹپّا گوڈا اور والدہ کا نام سیتمّا تھا۔

کوویمپو کو بچپن سے کتابیں پڑھنے کا بڑا شوق تھا۔انہیں قدرتی ماحول سے زیادہ لگاؤ تھا۔اپنا زیادہ تر وقت وہ جنگل اور پہاڑی علاقوں میں گزارتے تھے۔انہوں نے ابتدائی تعلیم تیرتھ ہلی میں مکمل کی اور ہائی اسکول کی تعلیم میسورو کی ہارڈوک ہائی اسکول میں پائی۔

ہائی اسکول کی تعلیم کے دوران ہی نظم نگاری کا شوق پیدا ہوا۔ ابتداء میں انگریزی زبان میں نظمیں لکھیں۔مگر مادری زبان سے اتنا لگاؤ تھا کہ انہوں نہ کنڑا زبان کو اپنے جذبات کے اظہار کا ذریعہ بنالیا۔
کوویمپو نے کنڑا زبان میں ماسٹرس ڈگری حاصل کی 1929ء میں میسورو کے مہاراجاس کالج میں استاد مقرر ہوئے 1956ء میں میسور یونیورسٹی کے وائس چانسلر مقرر ہوئے۔

انہوں نے 1960ء میں مانسا گنگوتری کی بنیاد ڈالی۔ مانسا گنگوتری میسور یونیورسٹی کا مرکز ہے کوویمپو بیک وقت شاعر،ادیب، ناول نگار، ڈرامہ نویس،اور تبصرہ نگار تھے۔انہیں بچوں کے ادب سے بھی خاص لگاؤ رہا ہے۔کوویمپو نے مذہب وملت سے ہٹ کر انسانیت کی تعلیم کو اہمیت دی ہے۔

حکومت کرناٹک نے کوویمپو کو ان کی خدمات کے اعتراف میں ریاست کے اعلیٰ ترین اعزاز ''کرناٹکا رتنا'' کے خطاب سے نوازا تو مرکزی حکومت نے انہیں ''پدم بھوشن'' کے خطاب سے سرفراز کیا۔

ہمارے مدارس میں قومی گیت سے پہلے ریاستی گیت ''جئے بھارتا جننیا تنوجاتے جیاہے کرناٹکا ماتے'' پڑھا جاتا ہے۔ یہ گیت کوویمپو کا لکھا ہوا ہے۔1968ء میں کوویمپو کی لکھی ہوئی تصنیف ''رامائن درشنم'' کو

© KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

ہندوستان کے سب سے بڑے ادبی اعزاز گیان پیٹھ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ کنڑا زبان میں گیان پیٹھ ایوارڈ پانے والے یہ پہلے شاعر ہیں۔

کوویمپو کو کنڑا زبان سے بے انتہا محبت تھی۔ اپنی زبان کو انہوں نے ماں کا درجہ دے رکھا تھا۔ وہ چاہتے تھے کہ ریاست کے ہر شخص کے دل میں کنڑا زبان سے محبت و الفت ہو۔ کوویمپو کو کنڑا پر ناز تھا تو نہ صرف کنڑا کو بلکہ پوری ریاست کو کوویمپو پر ناز ہے ۔

ان کی یاد میں ریاست کرناٹک نے ضلع شیوا موگا میں کوویمپو یونیورسٹی بھی قائم کی ہے۔ جہاں سے ہزاروں طالب علم جوہر تعلیم سے آراستہ ہو کر نکلتے ہیں۔ ان کی وفات 10 نومبر 1994ء کو ہوئی۔

الفاظ و معنی:

کلاسیکی	:	اعلیٰ درجے کا، مستند
شرف	:	بزرگی، بلندی، مقام و مرتبہ
فروغ	:	ترقی
عظیم	:	بڑا
مصنف	:	کتاب لکھنے والا
ابتداء	:	شروع
اظہار	:	ظاہر کرنا
نگار	:	لکھنے والا
مقرر	:	قرار کیا گیا، مامور
ملّت	:	قوم
الفت	:	محبت
قدیم	:	پرانا
بے شمار	:	بے حساب

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

I. ان سوالوں کے جواب ایک یا دو جملوں میں لکھئے۔

1- ہماری ریاست کی زبان کونسی ہے ؟
2- کوویمپو کا پورا نام کیا ہے ؟
3- کوویمپو کے والدین کا نام کیا ہے ؟
4- کوویمپو کی ابتدائی اور ہائی اسکول کی تعلیم کہاں ہوئی ؟
5- کوویمپو سب سے پہلے میسورو کے کونسے کالج میں استاد مقرر ہوئے ؟
6- کوویمپو نے کونسی زبان میں ماسٹرس ڈگری حاصل کی ؟
7- کوویمپو نے مانسا گنگوتیری کی بنیاد کب ڈالی ؟
8- کوویمپو کے نام سے مشہور یونیورسٹی کس ضلع میں قائم ہے ؟

II. (الف) جوڑ لگائیے۔

	الف		ب
.1	کوویمپو کا پورا نام	.1	ہارڈوک ہائی اسکول
.2	ریاست کرناٹک نے	.2	رامائن درشنم
.3	مرکزی حکومت نے	.3	کپّلی وینکٹپّا پٹّپا
.4	گیان پیٹھ	.4	کرناٹکا رتنا سے نوازا
.5	ہائی اسکول کی تعلیم	.5	29 ڈسمبر 1904ء
.6	پیدائش	.6	پدم بھوشن سے نوازا
.7	1960ء	.7	1956ء
.8	میسور یونیورسٹی کے وائس چانسلر	.8	مانسا گنگوتری

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

(ب) خانہ پری کیجئے۔

1- کوویمپو............ضلع کے............قصبے میں پیدا ہوئے۔

2- کوویمپو نے ہائی اسکول کی تعلیم............اسکول میں حاصل کی۔

3- .... میں کوویمپو میسور یونیورسٹی کے وائس چانسلر بنے۔

4- رامائن درشنم تصنیف کے لئے کوویمپو کو............خطاب ملا۔

5- حکوت کرناٹک کی جانب سے................خطاب حاصل ہوا۔

(ج) غیر متعلق لفظ کو الگ کر کے لکھئے۔

1- شاعر ، کمہار ، ناول نگار ، ادیب

....

2- گیان پیٹھ ، پدم شری ، پدم بھوشن ، پدما بھوشن

....

3- وینکٹپا گوڑا ، دیوے گوڑا، سیتمّا ، کوویمپو

....

4- کرناٹک ، شیواموگا ، تیرتھ ہلی ، ہوگلی

....

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

(د) ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

ضلع - امتیازی - حیثیت - عظیم - فروغ - ماحول - ریاست

شوق - یونیورسٹی- اعزاز - جذبات - اعتراف- شاعر - ادیب- حکومت

☆☆☆

پروفیسر کے لیس نثار احمد

مضمون پڑھئے اور نیچے پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھئے۔

پروفیسر کے لیس نثار احمد کا شمار کنڑا زبان کے صفحہ اوّل کے شعراء میں ہوتا ہے۔ نثار احمد بنگلورو دیہی ضلع کے قصبہ دیون ہلّی میں پیدا ہوئے۔ اردو ان کی مادری زبان ہے۔ ریاست کی مختلف یونیورسٹیوں میں ارضیات (جیولوجی) کے پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 1984 تا 1987ء کنڑا ساہتیہ اکاومی کے صدر رہے۔

نثار احمد بیک وقت شاعر، ادیب اور نقاد ہیں۔ کنڑا زبان میں اب تک چالیس سے زیادہ مجموعے شائع ہو کر مقبولیت حاصل کر چکے ہیں۔ ان کی نظم ''نتیّا اتسوا'' (Nityauthsava) کو ہندوستان گیر شہرت حاصل ہوئی۔ اس نظم میں کرناٹک کی تاریخ جغرافیہ اور کنڑا زبان کی عظمت کی انتہائی جذباتی، خوبصورت اور سحر انگیز عکاسی کی گئی ہے۔ نتیّا اتسوا کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہ نظم ریاست کرناٹک کا نغمہ بن گئی ہے۔

اس نظم نے نثار احمد کو کنڑا ادب کی لافانی شخصیت بنا دیا ہے۔ نتیّا اتسوا کے علاوہ ''رنگولی متو مگا'' ''اماں'' ''آچار'' ''نانو'' ''کری گلوسار کری گلو'' وغیرہ نظموں کو بھی بہت مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔

پروفیسر کے لیس نثار احمد کو کنڑا زبان میں ان کی خدمات کے اعتراف میں روس کے باوقار اعزاز

©KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

سوویٹ لینڈ نہرو ایوارڈ، ''وشوامانو'' کے لئے 2004 میں ہمپی یونیورسٹی نے ''ناڈوجا'' اعزاز سے اور حکومت ہند نے 2008 میں پدم شری ایوارڈ سے نوازا ہے۔ علاوہ 2007 میں انہیں پریس کلب کی جانب سے سال کی ممتاز شخصیت قرار دیا گیا۔

سوالات:

1- نثار احمد کی مادری زبان کونسی ہے؟

2- نثار احمد کس مضمون کے پروفیسر ہیں؟

3- 1984 تا 1987 نثار احمد کس اکادمی کے صدر رہے؟

4- پروفیسر نثار احمد کی کونسی نظم کرناٹک کا نغمہ بن گئی؟

5- پروفیسر نثار احمد کی چند مشہور نظموں کے نام لکھیے۔

6- پروفیسر نثار احمد کو کن کن اعزازات سے نوازا گیا ہے؟

☆☆☆

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

اکائی-VIII

سبق-15

F3L6Z8

حسنِ کائنات

ڈاکٹر رضوان رضا رضوی

زمیں ، چاند ، سورج ، ستاروں میں ہے — بڑا حسن دل کش نظاروں میں ہے
چمن میں گلوں میں ہیں رنگینیاں — عجب دل کشی سبزہ زاروں میں ہے
سمندر میں ہیں جیسی گہرائیاں — بلندی یوں ہی کوہساروں میں ہے
روانی ذرا دیکھو دریاؤں کی — سروران کی لہروں میں دھاروں میں ہے
ہواؤں میں ہے ! کتنی موسیقیت — بڑی نغمگی آبشاروں میں ہے
ہے ہموار وادی ، تو یکسانیت — درختوں کی لمبی قطاروں میں ہے
ہے پھولوں میں خوشبو بھی اور رنگ بھی — تو ہر یالی بھی خوب خاروں میں ہے
چرندوں پرندوں کی یہ بولیاں — یہ شیریں زباں بھی ہزاروں میں ہے
یہ سردی و گرمی یہ خشکی ، تری — مزہ بارشوں کی پھواروں میں ہے
یہ دن کا اجالا یہ تاریک شب — یہ شام و سحر یادگاروں میں ہے

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

یہ معصوم بچوں کی کلکاریاں بڑا لطف ان کے اشاروں میں ہے
کہیں موت ہے تو کہیں زندگی خزاں میں تو کوئی بہاروں میں ہے

بس ایک لفظ کُن سے بنی کائنات
سب اس کی حدوں میں حصاروں میں ہے

الفاظ و معنی

حسن : خوبصورتی، خوبی
سُرور : راگ، نغمہ، گیت
موسیقی : گانے بجانے کا علم
آبشار : بلندی سے چادر کی شکل میں پانی کے گرنے کی جگہ
نغمہ : سریلی آواز، گیت
وادی : گھاٹی، پہاڑ کا درّہ
خار : کانٹا
شیریں : میٹھا، خوشگوار
خشکی : سوکھا پن
تری : گیلا، بھیگا :
سَحر : صبح کے شروع ہونے کا وقت
کلکاریاں : معصوم بچوں کی چیخ و پکار
خزاں : پت جھڑ کا موسم
کُن : عربی لفظ ہے جس کے معنی ''ہوجا'' کے ہیں۔ اللہ تعالی نے جب کن کہا تو ساری کائنات وجود میں آئی
حصار : احاطہ، چاردیواری

@KTBS
NOT TO BE REPUBLISHED

I. (الف) ان سوالوں کے جواب ایک یا دو جملوں میں لکھئے۔

1- کائنات کا خالق کون ہے ؟

2- شاعر کے مطابق کائنات کیسے بنی ہے؟

3- سُرور کہاں پایا جاتا ہے؟

4- دلکش نظارے کہاں کہاں دکھائی دیتے ہیں؟

(ب) اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھئے۔

B (الف) دو لفظوں کو ملا کر جب ایک لفظ بنایا جاتا ہے تو اسے مرکب کہتے ہیں

مثلاً: دل + کش = دلکش

نظم میں استعمال شدہ مرکبات کی فہرست تیار کیجئے۔

(ب) ایسا شعر جس میں ایسے دو الفاظ جو معنوی لحاظ سے ایک دوسرے کی ضد ہوں استعمال ہوئے ہوں وہ صنعتِ تضاد کہلاتا ہے۔

مثلاً:۔

کہیں موت ہے تو کہیں زندگی
خزاں میں تو کوئی بہاروں میں ہے

اس نظم میں ایسے دیگر اشعار جن میں صنعت تضاد استعمال ہوئی ہو تلاش کر کے لکھئے۔

:...

....

....

....

©KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

(ج) ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

دل کش = ...

....

سرور = ...

....

شیریں = ...

....

سحر = ...

خزاں = ...

....

@KTBS
NOT TO BE REPUBLISHED

(د) خانہ پری کیجیے۔

1- چمن میں .... میں ہیں رنگینیاں

2- ہے پھولوں میں .... بھی اور رنگ بھی

3- یہ سردی و .... یہ .... تری

4- یہ دن کا .... یہ .... شب

5- بس ایک لفظِ .... سے بنی کائنات

(د) اضداد لکھیے۔

بلندی ×	تاریک ×
خار ×	شام ×
سردی ×	موت ×
خشکی ×	

II

چڑیا گھر کی سیر

نظم پڑھئے اور پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھئے۔

جلدی جلدی قدم بڑھاؤ دیبا اور عمیر
آؤ ہم بھی کر لیں چل کر چڑیا گھر کی سیر

شیر ہوا ہے قید یہاں پر ایک پنجرے کے اندر
گھومتے ہیں آزاد یہاں پر کالے منہ کے بندر

دیکھو چہک رہی ہیں چڑیاں چوں چوں کا ہے شور
پنکھ پسارے ناچ رہا ہے دیکھو کیسے مور

کوئی کل نہیں ہے سیدھی اونٹ لگے بے ڈھنگا
ہرنوں کے سنگ دوڑ رہا ہے کیسے بارہ سنگا

خشکی پر بھی چلتے دیکھو کچھوے اور گھڑیال
ہنس چلے ہے پانی میں بھی کتنی سندر چال

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

بھیگی بلی بن بیٹھا ہے کیسے شیر ببر
شیر بنا پھرتا ہے دیکھو کیسے یہ سا مبر

دیکھو کیسے تیر رہے ہیں وہ دریائی گھوڑے
گینڈے جیسے لگتے ہیں جو بالکل موٹے تگڑے

بندھا ہوا ہے ہاتھی دیکھو قید ہوا ہے بھالو
بچے جن پر پھینک رہے ہیں گاجر سیب اور آلو

امان الحق بالاپوری

سوالات:

1- بچے ہاتھی اور بھالو پر کیا پھینک رہے ہیں؟
2- نظم میں کن کن پرندوں کے نام گنوائے گئے ہیں؟
3- نظم میں کون کونسے جانوروں کا ذکر آیا ہے؟
4- چڑیا گھر میں موجود پالتو اور جنگلی جانوروں کی فہرست بنایئے؟

☆☆☆

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

K8P3L2

اکائی-VIII

سبق-16

کیوں نہ ہم بھی ہاتھ بٹائیں

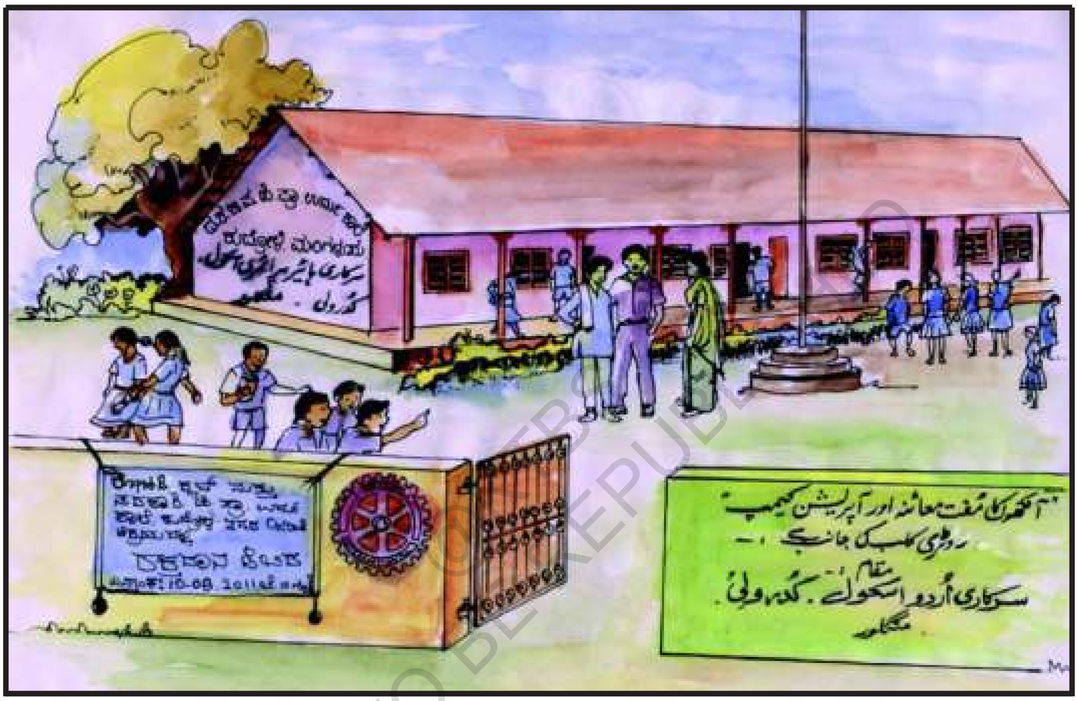

جماعت میں ہلکا سا شور مچا ہوا ہے۔ بچے آپس میں سرگوشیاں کر رہے ہیں۔ استانی صاحبہ داخل ہوتی ہیں اور عامر کے ہاتھ میں دستی اشتہار دیکھ کر دریافت کرتی ہیں۔

معلّمہ: عامر! یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟

عامر: آپا! ایک دستی اشتہار ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ ہمارے مدرسہ کے احاطہ میں کوئی کیمپ مقرر ہے۔

معلّمہ: اچھا! میں بھی تمہیں یہی بتانے والی تھی کہ روٹری کلب والوں نے ہمارے مدرسہ میں پانچ

دنوں کے لئے آنکھوں کے مفت معائنہ اور آپریشن کیمپ کا انتظام کیا ہے۔ مدرسہ کے باہر آپ لوگوں نے دیکھا ہوگا کہ بڑے سائز کے اشتہاری بورڈ لگے ہیں۔ ان میں لکھا ہے کہ غریب، لاچار، مجبور اور ضرورت مند لوگوں کی آنکھوں کا مفت معائنہ کیا جائے گا۔
دوائیں اور عینک بھی مفت مہیا کی جائیں گی۔ ضرورت کے مطابق پردہ اور موتیا بند کا آپریشن بھی کیا جائے گا۔

عاصم: آپا موتیا بند کیا ہوتا ہے؟

معلّمہ: موتیا بند آنکھوں کی ایک بیماری ہے۔ اس میں آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔ اگر یوں ہی چھوڑ دیا جائے تو بینائی کمزور ہو جاتی ہے

عافیہ: آنکھوں کا پردہ کیا ہوتا ہے؟

معلّمہ: وٹامن "A" کی کمی سے بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔۔ آنکھوں پر پردہ سا چھا جاتا ہے۔
آپریشن کے ذریعہ ان دونوں بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

عماد: وٹامن "A" کی کمی نہ ہونے پائے ہمیں کیا کرنا چاہئیے؟

معلّمہ: ایسی غذا استعمال کرنی چاہیئے جس میں وٹامن "A" کافی مقدار میں پایا جاتا ہو جیسے گاجر، مولی، ہری سبزیاں وغیرہ۔

الماس: مگر آپا! یہ تو ڈاکٹروں کا کام ہے۔ اس کے لئے اسپتال موجود ہیں پھر بھی یہ کیمپ......!

معلّمہ: بہت خوب الماس! تم نے بہت اچھی بات پوچھی۔ عوام کو بنیادی سہولیتیں فراہم کرنا، تعلیم، صحت اور تندرستی وغیرہ کا اہتمام کرنا سرکار کا فرض ہے۔ حکومت اس کے لئے کئی منصوبے بناتی ہے۔ اور ان پر عمل بھی کرتی ہے۔ اسکے باوجود کثیر آبادی اور دوسری کئی

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

وجوہات کی بناء پر تمام سہولتیں سب کو میسر نہیں ہو پاتیں۔ یہی وجہ ہے کہ سماج کے چند ہمدرد انسان آپس میں مل کر اس کمی کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

مظہر: آپا! یہ روٹری کلب کیا ہوتا ہے۔

معلّمہ: روٹری کلب، لائنس کلب، انروھیل، ریڈ کراس سوسائٹی وغیرہ بین الاقوامی خدماتی ادارے ہیں۔ یہ ساری دنیا میں مشہور ہیں۔ ہمارے شہر میں روٹری کلب کی شاخ ہے۔ اسی کی نگرانی میں یہ کیمپ مقرر ہے۔

عامر: آپا! کیا یہ روٹری کلب والے تمام ڈاکٹر ہوتے ہیں............؟

معلّمہ: (مسکراکر) نہیں نہیں............وہ سب ڈاکٹر نہیں ہیں وہ اس ادارے کے رکن ہیں ان میں سماج کے ہر طبقہ کے نمائندے ہوتے ہیں۔ علاج کے لئے قابل اور تجربہ کار ڈاکٹروں کی خدمات لی جاتی ہیں۔ روٹری کلب والے قیام وطعام، دواؤں اور دیگر سہولتوں کی فراہمی کا انتظام کرتے ہیں۔

عامر: آپا! کیا یہ ادارہ صرف آنکھوں کے کیمپ ہی کا انتظام کرتا ہے؟

معلّمہ: نہیں............ایسا نہیں ہے............!! ہر ادارے کا ایک مقصد ہوتا ہے۔ ایسے ادارے ضرورت کے مطابق سماج کی بے لوث خدمت کرتے ہیں۔

عماد: مثلاً۔

معلّمہ: مثلاً، غریب بچوں کی تعلیم کا انتظام کرنا، انہیں کپڑے سلوانا، کتابیں اور کاپیاں دلوانا، ان کی فیس بھرنا وغیرہ۔ ان کے علاوہ بھی وہ طبّی جانچ کے لئے خون کے عطیہ کے کیمپ کا انتظام بھی کرتے ہیں، اور اسپتالوں کو اور ضرورت مندوں کو خون مہیا کرتے ہیں۔

شائستہ: لیکن آپا ! اس کیمپ کا اہتمام ہمارے مدرسے میں کیوں کیا گیا؟

معلّمہ: وہ اس لئے کہ یہاں کیمپ کے لئے ضروری بنیادی سہولتیں جیسے پانی، میدان، ہوادار

NOT TO BE REPUBLISHED @KTBS

کمرے وغیرہ میسر ہیں۔

عماد: آپا! کیا ہم بھی اس کیمپ میں حصہ لے سکتے ہیں؟

معلّمہ: کیوں نہیں! بے شک حصہ لے سکتے ہو۔ مریضوں کے نام کا اندارج کرنے، ضعیف، کمزور اور ناتوان مریضوں کا ہاتھ پکڑ کر انہیں ان کی جگہ پہنچانے، کھانا کھلانے، بستر صاف کرنے، دوائیاں دینے، ماحول کو صاف ستھرا رکھنے اور شور شرابہ روکنے میں ادارے والوں کا ہاتھ بٹا سکتے ہو۔

شائستہ: ہاں آپا! اسکاوٴٹس اور گائیڈس بھی ہمیں یہی سکھایا جاتا ہے۔ میں خود بھی اسکاوٴٹ میں ہوں۔ اس کیمپ میں بھی ہم ہاتھ بٹائیں گے۔

معلّمہ: بہت خوب تم نے بالکل ٹھیک کہا۔ اسکاوٴٹ، گائیڈس، این سی سی اور این ایس ایس یہ تمام ادارے سرکاری جانب سے طلباء اور طالبات میں ہمدردی اور خدمت خلق کا جذبہ پیدا کرنے ہی کی غرض سے قائم کئے گئے ہیں۔

سمیہ: آپا! کیا لائنس کلب، روٹری کلب وغیرہ بھی سرکاری ادارے ہیں؟

معلّمہ: نہیں! سمیہ! یہ غیر سرکاری ادارے ہیں لیکن سرکار ان کی ہر طرح سے مدد کرتی ہے۔ ان کی خدمات کو سراہتی ہے۔

عاصم: آپا ہمارے محلے میں ایک فلاحی انجمن ''رفاہ المسلمین'' کے نام سے موجود ہے۔ اس کے منتظمین بھی غریبوں اور لاچاروں کے لئے اس قسم کے امدادی کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔ کبھی کبھار میں بھی اپنے والد صاحب کے ساتھ ان میں حصہ لیتا ہوں اور ہاتھ بٹاتا ہوں۔

''گھنٹی بجتی ہے''

معلّمہ: اچھا بچّو! کل ہم مختلف گروہ بنائیں گے۔ ہر گروہ کو اس کی ذمہ داری سے متعلق معلومات فراہم کریں گے۔

معلّمہ: ان دنوں مدرسے کو چھٹی رہے گی............خدا حافظ۔

©KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

الفاظ ومعنی

معائنہ	:	غور سے دیکھنا، جانچنا
سرگوشی	:	آپس میں کھسر پھسر کرنا
بینائی	:	آنکھوں کی روشنی
کثیر	:	بہت زیادہ
منصوبہ	:	تجویز، تدبیر
احاطہ	:	چاردیواری، گھیرا
بے لوث	:	فائدے کی پروا کیے بغیر
تائید	:	طرف داری، مدد کرنا
نمائندگی	:	کسی جگہ موجود ہونا، کسی تقریب میں کسی ملک یا گروہ کی جانب سے شریک ہونا
تنظیم	:	انتظام کرنا ، جماعت ، انجمن
سراہنا	:	تعریف کرنا

یاد رکھیے:

خدمتِ خلق	:	انسانوں کی خدمت
قیام وطعام	:	کھانا، پانی اور رہائش
ہاتھ بٹانا	:	مدد کرنا ، ساتھ دینا
فلاح و بہبودی	:	بھلائی
دستی اشتہار	:	چھوٹے اشتہار
مہیا کرنا	:	حاضر کرنا ، پیش کرنا
اہتمام کرنا	:	انتظام کرنا
رفاہ المسلمین		وہ کام جس سے مسلمانوں کو راحت پہنچے

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

اندراج کرنا : داخل کرنا، درج کرنا

فراہم کرنا : جمع کرنا، اکھٹا کرنا

بین الاقوامی : جو کئی ممالک میں پھیلا ہوا ہو

I. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھیے۔

1- معلّمہ نے عامر کے ہاتھ میں کیا دیکھا؟

2- مدرسہ پر کس کیمپ کا اہتمام کیا گیا تھا؟

3- بینائی کیوں کمزور ہو جاتی ہے؟

4- وٹامن "A" کن کن چیزوں میں پایا جاتا ہے؟

5- مدرسہ پر کیمپ کا اہتمام کس نے کیا تھا؟

II. (الف) خانہ پری کیجیے۔

1- آپا! یہ ایک..................ہے۔

2- وٹامن "A" کی کمی سے..................کمزور ہو جاتی ہے۔

3- موتیا بند..................کی ایک بیماری ہے۔

4- روٹری کلب، لائنس کلب، ریڈکراس سوسائٹی وغیرہ............ادارے ہیں۔

@KTBS
NOT TO BE REPUBLISHED

(ب) ان الفاظ کی اضداد لکھیے۔

مشہور × ....

صاف × ....

ضعیف × ....

سرکاری × ....

قابل × ....

(ب) ان الفاظ کے ہم معنی لفظ لکھئے۔

لاچار =

صحت =

فلاح =

ضعیف =

ہاتھ بٹانا =

(ج) ان الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

1- دستی اشتہار =...

2- انجمن =...

3- مدرسہ =...

4- آپریشن =...

5- مفت =...

III. مشقی سرگرمیاں:

1- مختلف خدماتی انجمنوں کی فہرست تیار کیجئے۔ان کے اغراض ومقاصد کے بارے میں دو چار جملے لکھئے۔

2- ''اسکاؤٹس'' کی ضلعی شاخ کے دفتر جاکر اسکاؤٹ میں داخلہ کے لئے ضروری معلومات حاصل کیجئے۔

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

زبان کی مشقیں

IV. (الف) نیچے دیئے گئے اشاروں کی مدد سے جدول مکمل کر کے جملوں کی خانہ پری کیجئے۔

5 ر ح	4 ر	ن	ب	6 3 2 ا جھ	1 م 7
	ا	د	ا	8 ب	
ت	م		10 ن	و	9 ر

اشارے : اوپر سے نیچے

1- میرا دوست موہن روز............جاتا ہے۔
2- ....کے بغیر کپڑا صاف نہیں کیا جا سکتا ہے۔
3- جو بڑوں کا............نہیں کرتے ان کی زندگی ناکام ہوتی ہے۔
4- کھانے کے بعد تھوڑی دیر............کرنا چاہئے۔
5- اللہ کی............سے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔

دائیں سے بائیں

6- گروسپّا دنیا کا دوسرا بڑا..................ہے۔
7- ....دوست سے دانا دشمن بہتر ہے۔
8- ....کھانے سے دماغ چالاک ہوتا ہے
9- دیوار میں اگر............ہوجائے تو گھر کا بھید ظاہر ہوجاتا ہے
10- تندرستی ہزار..................ہے۔

@KTBS
NOT TO BE REPUBLISHED

(ب) ان کہاوتوں کا مطلب بیان کیجئے۔

1- کھودا پہاڑ نکلا چوہا

2- دھوبی کا کُتّا گھر کا نہ گھاٹ کا

V

اردو زبان کئی زبانوں کے ملنے سے وجود میں آئی ہے۔اس میں عربی، فارسی، انگریزی، ہندی وغیرہ زبانوں کے الفاظ کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ذیل میں اس مضمون میں استعمال شدہ الفاظ دیئے گئے ہیں۔انہیں غور سے پڑھئے اور یاد رکھئے۔

NOT TO BE REPUBLISHED ©KTBS

عربی	فارسی	انگریزی	ہندی
غریب	انجمن	وٹامن	آنکھ
معائنہ	دستی	ڈاکٹر	موتیابند
اشتہار	شور	اسپتال	ہلکا
عینک	مفت	لائنس کلب	آپس
دوا	سرکاری	آپریشن	دھوبی
عمل	بچے	کیمپ	
خدمت	پردے	اسکاؤٹس	
خلق		گائیڈس	
استاد		ریڈکراس	
شہر			

11 ریڈکراس۔۔۔ایک بین الاقوامی انجمن

مضمون پڑھئے اور سوالوں کے جواب لکھئے۔

ریڈکراس کی ابتداء ڈاکٹر ہینری ڈونالٹ نے کی۔اس کے دولت مند والدین ڈونالٹ کو اعلیٰ تعلیم دلوانا چاہتے تھے۔اس لئے اس کا داخلہ میڈیکل اسکول میں کروادیا گیا۔تعلیم ختم کرنے کے بعد ہینری ڈونالٹ نے بڑی نرمی سے یہ اعلان کیا کہ وہ آگے پڑھنا نہیں چاہتا بلکہ مریضوں کی خدمت کرنا چاہتا ہے۔اس جواب کو سن کر اس کے والد کو تعجب ہوا۔اس نے صاف کہہ دیا کہ ڈاکٹر کا اصل مقصد غریبوں اور ضرورت مندوں کی خدمت ہے۔میں ذہنی اور جسمانی طور پر کمزور مریضوں کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔ بیٹے کے اس جواب نے باپ کو لاجواب بنایا۔جنیوا جیسے صاف ستھرے شہر کو چھوڑ کر اس نے کیلی فورنیا کی طرف رخ کیا جہاں غلاظت اور گندگی کا ڈھیر تھا۔یہاں کے لوگ ہر طرح کی بیماری میں مبتلا تھے۔اس نے اپنے عیش وآرام کو چھوڑ کر خدمت اور قربانی کو گلے لگایا تھا۔

ہینری نے سوئزرلینڈ کی جنگ اپنی آنکھوں سے دیکھی۔اس نے فوجیوں کی جان بچانے کے لئے اپنی جان کی بازی لگادی۔پھر ناگہانی طوفان میں پھنسے لوگوں کی خدمت میں لگا رہا۔تب اسے ایک خدمت کرنے والی انجمن بنانے کا خیال آیا۔1863 میں اس نے بین الاقوامی سطح پر ریڈکراس تحریک کی بنیاد ڈالی۔آج اس کی شاخیں ساری دنیا میں موجود ہیں۔اس کا مقصد مصیبت میں پھنسے لوگوں کی مدد کرنا ہے۔جنگ کے زمانے میں زخمی سپاہیوں کو طبی امداد پہنچانا،طوفان اور سیلاب میں پھنسے لوگوں کی مدد کرنا اس کا اولین مقصد ہے۔

سوالات:

1- ریڈکراس کی ابتداء کس نے کی ؟ 2- ڈاکٹر ہینری ڈونالٹ کا مقصد کیا تھا؟

3- ڈاکٹر ہینری ڈونالٹ جنیوا سے کیلی فورنیا کیوں گیا؟

4- خدماتی انجمن قائم کرنے کا خیال ڈاکٹر ہینری کو کیوں آیا؟

5- ریڈکراس انجمن کا مقصد کیا ہے؟

☆☆☆

NOT TO BE REPUBLISHED @KTBS

اکائی-IX
سبق-17

چڑیا

P9U8H8

پروفیسر اعظم شاہد

ابھی چند روز پہلے
ایک نمائش میں
دانے چگتی چڑیا کی تصویر دیکھی
میں نے
اپنے بچپن کا مجھے وہ آنگن یاد آ گیا
جہاں امّی دال چاول صاف کرتی تھیں۔
نیچے گرنے والے کچھ دانے پانے
دستِ شفقت سے امّی کے
بچھنے والے دانے لینے
چڑیا اپنی سکھیوں کے سَنگ
کلکاریوں سے اپنی
دل موہ لیتی تھی

©KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

ہولے ہولے چلتی پھدکتی اڑتی
سانولی سی پیاری رنگت لئے اپنی
ہر صبح مل جاتی تھی
مُحلّہ کی دکانوں میں
اناج کی کھلی کھلی بوریوں پر منڈلاتی تھی
کتنا پیارا سہانا لگتا تھا
وہ آنگن
امّی کا روزانہ معمول
چڑیا کا آنا جانا پھر آنا
اب
آنگن تنگ ہو گیا
کہیں تو آنگن ہی ختم ہو گیا
امّی بھی نہیں رہیں
فضائیں مکدر ہو گئیں
اناج سوپر مارکیٹ میں
صاف پیک میں اب ملنے لگا
نہ اب وہ فرصت، نہ وہ فراغت
ہر مرحلے میں آسانی کی تلاش
چڑیا! اب کہاں آئے گی
کیا چُگ پائے گی
کیا پائے گی
اب تصویر میں ہی نظر آئے گی

@KTBS
NOT TO BE REPUBLISHED

الفاظ و معنی:

سہانا : دل پسند، بھلا معلوم ہونا

تنگ : سکڑا ہوا، کم

نمائش : وہ جگہ جہاں مفید اور دلچسپ چیزوں کو دکھایا جاتا ہے

چُگنا : پرندوں کا چونچ سے دانہ کھانا

دستِ شفقت : محبت بھرا ہاتھ

سکھیوں : سکھی کی جمع، سہیلیاں

کلکاری : چیخ، ہنسی کی آواز

دل موہ لینا : کسی کا دل اپنی طرف مائل کر لینا، پسند آنا

ہولے : آہستہ

پھدکنا : اچھلنا، کودنا

سانولی : سانولا کی تانیث، سیاہی مائل

رنگت : روپ

بوری : چھوٹا تھیلا

منڈلانا : چکّر لگانا

فضا : کھلا ماحول

مکدّر : میلا، گدلا

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

سُوپر مارکیٹ : (انگریزی لفظ) بڑی دکان، بازار

پیک : (انگریزی لفظ) بندھا ہوا، ڈبّہ بند

فراغت : اطمینان، آسودگی

مرحلہ : منزل، درجہ، مرتبہ

II. مندرجہ ذیل سوالات کے جواب ایک جملے میں لکھیے۔

1- شاعر نے چڑیا کی تصویر کہاں دیکھی؟

2- شاعر نے اصل چڑیا کب دیکھی تھی؟

3- چڑیا شاعر کے آنگن میں کیوں آیا کرتی تھی؟

4- چڑیا اناج کی کھلی بوریوں پر کیوں منڈلاتی تھی؟

5- شاعر کی ماں کا معمول کیا تھا؟

III. مختصر جواب لکھیے۔

6- شاعر نے چڑیا کی کیا صفات بیان کی ہیں؟

7- آنگن کے تنگ ہونے سے شاعر کی مُراد کیا ہے؟

8- سوپر مارکیٹ میں بکنے والے اناج کی کیا خصوصیت ہے؟

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

IV. درج ذیل سوالات کے زبانی جواب دیجئے۔

9- شاعر محمد اعظم شاہدؔ نے ''چڑیا'' نظم میں پہلے اور آج کے دِنوں میں کیا فرق بتایا ہے؟

10- ''چڑیا'' اب تصویر ہی میں کیوں نظر آسکتی ہے؟

V. مندرجہ ذیل خط کشیدہ الفاظ کے اضداد خالی جگہوں میں لکھئے۔

11- یہاں چند روز پہلے .... میں چوریاں ہوا کرتی تھیں۔

12- ہولے ہولے چلنے سے منزل نہیں ملے گی ذرا قدم .... رکھو۔

13- اناج کی بوریاں کھلی رہیں گی تو اناج خراب ہوجائے گا انہیں .... کردو۔

14- شہر کے لوگ بہت مصروف رہتے ہیں انہیں دوستوں سے ملنے کی بھی .... نہیں ملتی۔

15- شرابی مکدّر اور .... شراب میں فرق نہیں کرتے

VI. مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

معمولی ، بچپن ، محلّہ ، فراغت

....

....

....

....

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

....

سرگرمی:

نیچے دیے گئے مختلف پرندوں کے نام بتائیے اور ہر ایک کی ایک خصوصیت لکھیے۔

....

....

....

....

....

....

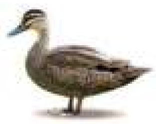

....

....

....

....

@KTBS
NOT TO BE REPUBLISHED

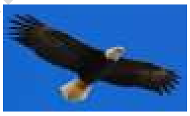

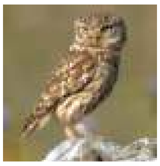

@KTBS
NOT TO BE REPUBLISHED

شبانہ نے ایک روز املا لکھا

نظم پڑھئے اور نیچے پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھئے۔

شبانہ نے اک روز املا لکھا | جو "گینڈا" لکھایا تو "گندا" لکھا
لکھے 'ذال' سے وہ "غضب" اور "غزل" | لکھے ایک جیسا "صبا" اور "سبا"
لکھے "ہ" سے "ہضرت" "ہسد" اور "ہزل" | "روش" اور "روشن" لکھے ایک سا
"ہمالہ" لکھایا "حمالہ" لکھا | "نگینہ" لکھایا تو "نگنہ" لکھا
شبانہ نے اک روز املا لکھا | شبانہ نے اک روز املا لکھا
"دکان" کو وہ لکھتی "دوکان" ہے | کہا "چاندنی" تو لکھا "چاننی"
"خودی" اور "خدی" کی نہ پہچان ہے | جو "شرینی" بولا لکھا "شیرنی"
جو "چولھا" لکھایا تو "چلہا" لکھا | جو "غلہ" لکھایا تو "گلہ" لکھا
شبانہ نے اک روز املا لکھا | شبانہ نے اک روز املا لکھا
"نبی" جو لکھایا "بنی" لکھ دیا | کہوں میں "گدھا" تو وہ بولے "گھدا"
"نجی" جو لکھایا "بخی" لکھ دیا | وہ "پتھر" کو "پھتر" ہی کہتی سدا
"بتاشا" کو اس نے "تباشا" لکھا | جو "پنکھا" لکھایا تو "پھنکا" لکھا

شبانہ نے اک روز املا لکھا
شبانہ نے اک روز املا لکھا

سوالات:

1- شبانہ املا کیوں غلط لکھتی ہے؟

2- نظم میں شبانہ نے کون کونسی غلطیاں کی ہیں؟ فہرست بنائیے۔

3- اپنے استاد کی مدد سے ایسے الفاظ کی فہرست بنائیے جن کی آواز ایک ہو۔

©KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

شیر

شیر ہمارا قومی جانور ہے۔نسل کے اعتبار سے وہ بلّی کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔شیر کو انگریزی زبان میں ٹائگر اور ہندی زبان میں کیسری یا ''باگھ'' کہتے ہیں۔اس کا تذکرہ ہماری پرانی اور مقدس کتابوں اور ویدوں میں بھی ملتا ہے۔شیر کا نشان بہادری اور عظمت کا نشان ہے۔ہندوستان کے تاریخی مقاموں اور مندروں میں بھی اس کی بڑی تصویریں آویزاں ہیں اور کچھ مجسمے بھی۔حضرت ٹیپو سلطان شہیدؒ کو شیر بہت پسند تھا۔ان کا تخت بھی شیروں کے مختلف نمونوں سے مزّین تھا۔آپ شیر سے حد درجہ متاثر تھے۔آپ کا قول تھا ''گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے''۔اس مناسبت سے انہیں شیرِ میسور بھی کہا جاتا ہے۔

شیر کو جنگل کا بادشاہ بھی کہتے ہیں۔شیر ایسے جنگلوں میں پایا جاتا ہے جہاں پانی کے گہرے نالے ندیاں ہوں۔موسم گرما میں پانی میں زیادہ دیر تک رہنے سے اس کو سکون میسر ہوتا ہے۔شیر تیرنا بھی خوب جانتا

ہے۔شیر کی کھال کا رنگ زرد ہوتا ہے اور کھال پر کالی کالی دھاریاں اس کی خوبصورتی میں اضافہ کرتی ہیں۔ شیر تنہا شکار کرتا ہے۔ وہ چالاک، پھرتیلا، خوں خوار اور خطرناک جانور ہے۔ اکثر رات کے وقت اپنا شکار ڈھونڈتا ہے۔ شیر کے منہ میں تیس دانت ہوتے ہیں۔ شیر ان دانتوں سے گوشت کے ٹکڑے آسانی سے کرلیتا ہے۔اس کے اگلے پنجے میں پانچ اور پچھلے پنجے میں چار انگلیاں ہوتی ہیں۔ شکار پر حملہ کرتے وقت جب شیر ناخن کو باہر نکالتا ہے تو یہ ناخن لگ بھگ تین انچ لمبے ہوتے ہیں۔ پانچواں ناخن انگوٹھے کا کام کرتا ہے۔ حملے کے وقت یہ کھل جاتا ہے تو سب دانتوں اور ناخنوں سے زیادہ تیز اور خطرناک ثابت ہوتا ہے۔

شیر بڑا اعتدال پسند جانور ہے۔ شیر کی نسل میں ''ریوا'' کا سفید شیر بھی قابل ذکر ہے۔ سفید شیر کے جسم پر کالی دھاریاں ہوتی ہیں۔ اس کے چہرے پر سفید سوئی جیسے گنے چنے لمبے لمبے بال ہوتے ہیں جو باوقار چہرے پر عجیب بہار دیتے ہیں۔ خرگوش، بھیڑ بکریاں، گھوڑے اور دوسرے مویشی اس کی مرغوب غذا ہیں۔ شیر کو گوشت سے زیادہ گرم گرم خون پسند ہے۔ وہ عموماً شکار کے فوراً بعد خون پی لیا کرتا ہے اور مردہ جانور کو اسی جگہ چھوڑ جاتا ہے یا کسی گھنی جھاڑی میں چھپا دیتا ہے۔ شیرنی بھی شیر کے ساتھ شکار میں شریک رہتی ہے۔ شکار کے معاملے میں شیرنی شیر سے زیادہ چست و چالاک ہوتی ہے۔ شیرنی اپنے بچّوں کی دیکھ بھال اچھی طرح کیا کرتی ہے۔ شیر کے بچے بڑے دلیر اور نڈر ہوا کرتے ہیں۔ ان بچوں کو شیرنی شکار کے گُر اور طور طریقے سکھاتی ہے۔

شیر کی ضعیفی قابلِ رحم ہوتی ہے۔ بڑھاپے میں وہ شکار کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اس کی چستی پھرتی سب ختم ہو جاتی ہے۔ شکار پر لپکنے اور جھپٹنے کی قوت باقی نہیں رہتی۔ شیر میں بھی فطری طور پر غم و خوشی کے جذبات پائے جاتے ہیں۔

شیر کا تحفظ وطن کے ہر شخص کے لئے لازمی ہے کیوں کہ شیر ہمارا قومی جانور ہے۔ حکومت شیر کے تحفظ کے کئی منصوبے رکھتی ہے اور ان پر عمل بھی کرتی ہے۔

اس کے تحفظ کے لئے ہندوستان میں کئی مشہور تحفظ گاہیں بنائی گئی ہیں۔ جو محکمۂ جنگلات کے ماتحت ہیں۔ ان میں مہاراشٹرا کا تاروبا نیشنل پارک، راجستھان کا بھرت پور نیشنل پارک کشمیر کا ڈاچ گام نیشنل

©KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

پارک، اتر پردیش کا چندر پر بھا نیشنل پارک، دہلی کا کاربٹ نیشنل پارک بڑی خصوصیت کے حامل ہیں۔
کرناٹک میں بنڈی پور اور بنّر گٹا نیشنل پارک اہم ہیں۔
یہ تمام نیشنل پارک سیاحوں کے لئے بڑی کشش رکھتے ہیں۔ ان کے محلِ وقوع، ان کے قدرتی مناظر اور خوب صورت جانوروں کو دیکھ کر سیاح مسرور ہوتے ہیں۔

الفاظ و معنی:

مقدس : پاک، قابلِ احترام
عظمت : بڑائی
مجسّمے : مورت
مزّین : سجا ہوا
میسّر : حاصل ہونا
تنہا : اکیلا
مویشی : جانور
چُست : پھرتیلا، تیز
دلیر : بہادر
ضعیفی : کمزوری
قوت : طاقت
گفتگو : بات چیت
گُم سم : خاموش
تحفظ گاہ : پناہ گاہ
مغموم : دکھی

@KTBS
NOT TO BE REPUBLISHED

کشش	:	اپنی طرف کھینچنا
مناظر	:	منظر کی جمع
محل وقوع	:	آب وہوا، اطراف واکناف
سیاح	:	سیر کرنے والا، سیاحت کرنے والا
مسرور	:	خوش
باوقار	:	سنجیدہ

I. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

1- ہمارے قومی جانور کا نام لکھئے۔
2- شیر کا نشان کیا ظاہر کرتا ہے ؟
3- ٹیپو سلطان شہید کا قول کیا ہے ؟
4- نسل کے اعتبار سے شیر کا تعلق کس خاندان سے ہے ؟
5- شیر کو ہندی اور انگریزی میں کیا کہا جاتا ہے

II. (الف) ان کی اضداد لکھئے۔

گرم ×
دلیر ×
علم ×
بڑھاپا ×
خوبصورت ×
چست ×
غم ×

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

(ب) جملوں میں استعمال کیجیے۔

1- مقدس =

2- دلیر =

3- خوبصورت =

4- اعتدال =

5- چالاک =

(ج) جوڑ لگائیے ۔

الف	ب
1. باگھ	1. شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔
2. پرانی اور مقدس کتابوں	2. کو شیر بہت پسند تھا۔
3. حضرت ٹیپو سلطانؒ	3. نہیں کھاتا۔
4. شیر مردہ جانور	4. میں شیر کا ذکر کیا گیا ہے۔
5. گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے	5. ہندی لفظ۔

NOT TO BE REPUBLISHED @KTBS

III. (الف) خانہ پری کیجیے۔

1- شیر کو ہندی زبان میں............کہتے ہیں۔ 2- شیر بہادری اور............کا نشان ہے۔

3- شیر ہمارا............جانور ہے۔ 4- کالی کالی............شیر کی خوبصورتی میں اضافہ کرتی ہیں۔

5- شیر کا پانچواں ناخن............کا کام کرتا ہے۔

6- ٹیپو سلطانؒ کا تخت شیر کے مختلف............سے تھا۔

(ب) مثال کے مطابق ان الفاظ کو الٹ کر لکھیے۔

مثال:۔ مان۔ نام

کان - ____ نار - ____ ریت - ____

تار - ____ جار - ____ پاٹ - ____

مور

مضمون پڑھئے اور نیچے پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھئے۔

مور ہمارا قومی پرندہ ہے۔ یہ تمام پرندوں میں خوبصورت سمجھا جاتا ہے۔اس کا رنگ نیلا اور سبز ہوتا ہے۔گردن لمبی اور پتلی ہوتی ہے۔اس پر ایک کلغی ہوتی ہے جو تاج کی طرح دکھائی دیتی ہے۔اس کی دم لمبی ہوتی ہے وہ دم کو پنکھے کی طرح پھیلا سکتا ہے۔اس کے پر لمبے لمبے اور رنگ برنگے ہوتے ہیں۔

مور کھیتوں میں گھومتا ہے درختوں پر رہتا ہے یہ اناج اور کیڑے مکوڑے کھاتا ہے۔ یہ سانپ کا دشمن ہے اس لئے کسان اس کو پالتے ہیں۔

اس کی آواز بڑی پیاری ہوتی ہے۔ برسات کے دنوں میں ''میاؤں'' ''میاؤں'' کرکے جیسے وہ بارش کو بہلا رہا ہو۔ جب بادل گھر آتے ہیں تو مور خوشی سے اپنے خوبصورت پروں کو پھیلا کر ناچتا ہے۔اس وقت ان پروں کی خوبصورت قابل دید ہوتی ہے۔اس کے ساتھ اس کی مورنی بھی ناچتی ہے۔مورنی بڑے خوبصورت انڈے دیتی ہے۔

مور کے پروں سے رنگین پنکھے، تاج اور سجاوٹ کی مختلف چیزیں بنائی جاتی ہیں۔بچوں کو مور کے پر بہت پسند ہیں۔کرشن جی ہمیشہ مور کے پروں کا تاج پہنا کرتے تھے۔

آج کل لوگ پروں کے لئے ان کو مار ڈالتے ہیں۔اس طرح یہ خوبصورت پرندہ ایک خطرناک دور سے گذر رہا ہے۔مور کی حفاظت کے لئے حکومت نے مور کے شکار کو ''جرم'' قرار دیا ہے۔مور کے شکاری کو جرمانہ بھرنے کے علاوہ جیل بھی ہوسکتی ہے۔ہمارے قومی پرندے کی حفاظت کرنا ہر شہری کا فرض ہے۔

سوالات:

1- ہمارا قومی پرندہ کونسا ہے؟
2- مور کا رنگ کیسا ہوتا ہے ؟
3- کسان مور کس لئے پالتے ہیں ؟
4- مور کی غذا کیا ہے ؟
5- کون مور کے پروں کا تاج پہنا کرتے تھے ؟

NOT TO BE REPUBLISHED ©KTBS

اکائی-X
سبق - 19

برسات

وہ دیکھو ، اٹھی کالی گھٹا
ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا
گھٹا کے جو آنے کی آہٹ ہوئی
ہوا میں بھی ایک سنسناہٹ ہوئی
گھٹا آن کر مینہ جو برسا گئی
تو بے جان مٹی میں جان آ گئی

زمین سبزے سے لہلہانے لگی
کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی

جڑی بوٹیاں پیڑ آئے نکل
عجب بوٹے بیل عجب پھول پھل

ہر اک پیڑ کا ایک نیا ڈھنگ ہے
ہر اک پھول کا ایک نیا رنگ ہے

ہزاروں پھدکنے لگے جانور
نکل آئے گویا کہ مٹی کے پر

جہاں کل تھا میدان چٹیل پڑا
وہاں آج ہے گھاس کا بن کھڑا

یہ دو دن میں کیا ماجرا ہو گیا
کہ جنگل کا جنگل ہرا ہو گیا

(مولوی محمد اسماعیل میرٹھی)

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

الفاظ ومعنی:

گھٹا	:	ابر، بادل
آہٹ	:	پاؤں کی آواز
مینہ	:	بارش
سنسناہٹ	:	سکتے کی حالت
جڑی بوٹی	:	کسی درخت کی جڑ، پھول اور پتے وغیرہ جو دوا کے کام آتے ہیں
پھدکنا	:	اچک کر چلنا
چٹیل	:	سوکھا
بن	:	جنگل
بے جان	:	مردہ
ماجرا	:	حال
لہلہانا	:	جھومنا
عجب	:	عجیب، حیرت میں ڈالنے والا
انوکھا	:	نیا، عمدہ، نرالا

I. ان سوالوں کے جواب ایک یا دو جملوں میں لکھئے۔

1- مینہ برسنے سے کیا ہوتا ہے؟
2- برسات سے کسانوں کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟
3- جانور کیوں پھدکنے لگے؟
4- جنگل کا جنگل ہرا کیسے ہو گیا؟

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

I. (الف) خانہ پری کیجئے:۔

1- تو بے جان مٹی میں..........آ گئی
2- عجب بیل بوٹے عجب..........پھل
3- ہزاروں..........لگے جانور
4- جہاں کل تھا..........چٹیل پڑ
5- یہ دو دن میں کیا..........ہو گیا

III. (ب) ان الفاظ کی جمع بنایئے

1- گھٹا + ...
2- پھول + ...
3- پھل + ...
4- دن + ...

(ج) ان کی اضداد لکھیے۔

☆ بڑا × ....
☆ نیکی × ....
☆ زمین × ....
☆ کالا × ....
☆ اچھا × ....
☆ پھول × ....
☆ جاندار × ....
☆ محنت × ....
☆ سُست × ....

(د) بے ترتیب الفاظ کی صحیح ترتیب میں لکھ کر مصرعے مکمل کیجئے۔

1- گویا کہ نکل آئے مٹی کے پر
2- کی آہٹ ہوئی گھٹا کے جو آنے
3- اک سنسناہٹ ہوئی ہوا میں بھی
4- زمین لہلہانے لگی سبزے سے

NOT TO BE REPUBLISHED @KTBS

بارش

نظم پڑھئے اور درج ذیل سوالات کے جواب لکھئے۔

آگئی ٹھنڈی ہوا برسات کی
چھا گئی کالی گھٹا برسات کی

اب کہاں سورج کی گرمی کا وہ جوش
چھپ گیا بادل کا سنتے ہی خروش

دَل کے دَل بادل اڈ کر آگئے
اور آسمانوں پر سارے چھا گئے

سن کر بارش کی مسرت کا پیام
جھومتے مستی میں ہیں پودے تمام

سب پرندے چہچہاتے پھرتے ہیں
ہے خوشی اتنی کہ گاتے پھرتے ہیں

سوالات:
1- آسماں پر گھرے بادل کب اور کیسے چھا گئے؟
2- بارش آنے سے پہلے کا سماں کیسا ہوتا ہے؟

☆☆☆

© KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

اکائی-X

سبق - 20

ڈبل روٹی

ڈبل روٹی ہماری روزمرہ زندگی کا ایک اہم حصہ بن چکی ہے۔اسے مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔کوئی جیم لگا کر کھاتا ہے تو کوئی جیلی لگا کر،کوئی بریڈ پکوڑا بنا کر کھاتا ہے تو کوئی شاہی ٹکڑوں کا دلدادہ ہے۔اس کا سب سے زیادہ استعمال صبح ناشتے میں مکھن کے ساتھ ہوتا ہے۔لیکن کیا ہم نے کبھی سوچا ہے کہ ڈبل روٹی آخر ہے کیا؟! کیسے بنتی ہے؟اس میں سوراخ کیوں ہوتے ہیں؟!!

آیئے اس ڈبل روٹی کے بارے میں بات کرتے ہیں جسے کوئی بریڈ کہتا ہے اور کوئی پاؤ روٹی۔ڈبل روٹی کوئی نئی ایجاد نہیں ہے، بلکہ تاریخ داں حضرات بتاتے ہیں کہ یہ بہت پرانے زمانے سے تیار کی جاتی رہی ہے۔3000 سال قبل مسیح ہی میں اس بات کے تحریری ثبوت ملتے ہیں کہ مصر میں ڈبل روٹی بنانے کی

© NCERT NOT TO BE REPUBLISHED

شروعات ہوئی تھی۔اصل میں وہاں خمیر یا ایسٹ کا پتہ لگا گیا تھا۔خمیر ویسے تو ایک ''پھپوندیا فنگس'' ہے جسے پانی ملے ہوئے آٹے میں ملا دینے سے ''فرمن ٹیشن'' کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔اس عمل سے کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس بھی کافی مقدار میں بنتی ہے،جس کے دباؤ سے روٹی اسپنج کی طرح پھول کر نرم ہو جاتی ہے۔ گیہوں کے چھنے ہوئے باریک آٹے یا میدے کو پانی میں ملا کر گوندھ دیتے ہیں۔اس میں تھوڑا سا خمیر بھی ملا دیا جاتا ہے۔پھر اسکو ڈبل روٹی کے سانچوں میں بھر دیتے ہیں۔ماحول کی گرمی اور نمی کی موجودگی میں ''فرمن ٹیشن'' شروع ہو جاتا ہے۔جس سے گیس بنتی ہے۔گرم بھٹی میں پکانے سے یہ گیس بلبلوں کی شکل میں اڑ جاتی ہے اور ڈبل روٹی میں سوراخ بن جاتا ہے اور نرم اسپنجی ڈبل روٹی تیار ہو جاتی ہے۔اس خمیر ہی کی وجہ سے ڈبل روٹی میں ایک خاص قسم کی خوشبو اور ذائقہ پیدا ہو جاتا ہے۔ٹھنڈا ہو جانے کے بعد مشن سے یا چاقو سے ''سلائس'' یا ''توس'' کاٹ لئے جاتے ہیں۔اور چکنے موٹے کاغذ میں لپیٹ کر بازار میں بھیج دیتے ہیں۔

ڈبل روٹی ایک ہلکی غذا ہے جو آسانی سے ہضم ہو جاتی ہے۔خمیر کی وجہ سے اس میں وٹامن بی کامپلکس بھی موجود ہوتا ہے۔دنیا کے مختلف ملکوں میں یہ گیہوں کے علاوہ چاول،مکئی، جوار اور مٹر کے آٹے سے بھی تیار کی جاتی ہے۔بہر حال ڈبل روٹی ایک ایسی غذا ہے جو تقریباً ساری دنیا میں کثرت سے کھائی جاتی ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ ڈبل روٹی کا استعمال بڑی بڑی دعوتوں میں بھی کیا جاتا ہے۔یہاں ڈبل روٹی شوربے کے ساتھ شوق سے کھائی جاتی ہے۔

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

الفاظ و معنی :

ڈبل روٹی	:	پھولی ہوئی روٹی
تاریخ دان	:	تاریخ لکھنے والے
ذائقہ	:	مزہ، لطف
سلائس	:	ٹکڑے
خمیر	:	پھپوندی کی ایک قسم (YEAST)
کاربن ڈائی آکسائیڈ	:	ہوا میں موجود ایک قسم کی گیس
نمی	:	گیلا پن، خشکی
فرمن ٹیشن	:	ایک کیمیائی عمل جس کے دوران کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج ہوتی ہے
سانچہ	:	آلہ جس کی مدد سے اشیاء کی مختلف شکلیں ڈھالی جاتی ہیں

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

I. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

1- ڈبل روٹی کو کن کن ناموں سے یاد کیا جاتا ہے؟

2- ڈبل روٹی کی ایجاد کب اور کہاں ہوئی؟

3- فنگس کسے کہتے ہیں؟

4- کونسی گیس پیدا ہونے کی وجہ سے ڈبل روٹی میں سوراخ بنتے ہیں؟

II. (الف) ان کی جمع لکھئے۔

1- روٹی +

2- استعمال +

3- ٹکڑا +

4- ایجاد +

5- کاغذ +

(ب) اضداد لکھئے۔

گرمی ×
اصلی ×
صبح ×
قدیم ×
نرم ×

III. لسانی سرگرمی

اس سبق میں استعمال ہونے والے انگریزی الفاظ پر غور کیجئے۔ اور انہیں انگریزی زبان میں لکھئے۔

جیم =..
فنگس =..
بریڈ =..
کاربن ڈائی آکسائیڈ =..
اسپنج =..
ایسٹ =..
گیس =..
جیلی =..
مشین =..
ڈبل =..
سلائیں =..
وٹامن =..

☆☆☆

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

اکائی-X
سبق - 21

B9N5S9

پہلے کام، بعد آرام

NOT TO BE REPUBLISHED

کام کے وقت جو آرام کیا کرتے ہیں
آخرِکار وہ ناکام رہا کرتے ہیں
سخت نادان ہیں وہ لوگ برا کرتے ہیں
ہم تو داناؤں سے یہ قول سنا کرتے ہیں

پہلے تم کام کرو بعد میں آرام کرو

لطف آرام میں ملتا ہے بہت کام کے بعد
کام کرنے میں مزہ آتا ہے آرام کے بعد
دن کو جو سویا تو کیا سوئے گا وہ شام کے بعد
دورِ راحت کا مزہ تلخی ایام کے بعد

پہلے تم کام کرو بعد میں آرام کرو

جس کو آرام سے ہر وقت سروکار ہے
فکرِ آرام میں جو کام سے بیزار رہے
کیا تعجب ہے کہ وہ مفلس و نادار ہے
کاہل و خستہ ، درماندہ و لاچار رہے
پہلے تم کام کرو بعد میں آرام کرو

چھوڑتے کام ادھورا نہیں ہمت والے
کام پورا نہیں کرتے کبھی راحت والے
بازی لے جاتے ہیں جو لوگ ہیں محنت والے
ہار جاتے ہیں سدا سستی و غفلت والے
پہلے تم کام کرو بعد میں آرام کرو

(تلوک چند محرومؔ)

@KTBS
NOT TO BE REPUBLISHED

الفاظ و معنی:

دانا	:	عقلمند
راحت	:	آرام، سکون
تلخئ ایام	:	سخت دن
مفلس و نادار	:	مجبور و غریب
کاہل	:	سُست
خستہ	:	بری حالت
درماندہ	:	بے بس
لاچار	:	مجبور
ادھورا	:	نامکمل
غفلت	:	لاپرواہی

I. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھیے۔

1. داناؤں کا قول کیا ہے ؟
2. کونسے لوگ کام ادھورا نہیں چھوڑتے ؟
3. ”پہلے کام، بعد آرام“ کس کی لکھی ہوئی نظم ہے ؟

II. (الف) جمع لکھیے۔

1- قول +
2- آخر +
3- راحت +
4- لطف +
5- یوم +
6- ادھورا +

(ب) خانہ پری کیجئے۔

1- کام کے............جو............کیا کرتے ہیں۔............وہ..............رہا کرتے ہیں۔
2- لطف آرام.....................کے بعد کام کرنے میں.....................آرام کے بعد
3- چھوڑتے کام.......................والے کام پورا.........................راحت والے

@KTBS
NOT TO BE REPUBLISHED

(ج) اضداد لکھیے۔

1. نادان ×	2. سُستی ×
3. آرام ×	4. سخت ×
5. لطف ×	6. کاہل ×
7. ادھورا ×	8. اچھائی ×

(د) جوڑ لگایئے۔

ب	الف
1. کام پورا نہیں کرتے کبھی راحت والے	1. کام کے وقت جو آرام کیا کرتے ہیں
2. دورِ راحت کا مزہ تلخیٔ ایّام کے بعد	2. دن کو جو سویا تو کیا سوئے گا وہ شام کے بعد
3. آخر کار وہ ناکام رہا کرتے ہیں	3. جس کو آرام سے ہر وقت سروکار رہے
4. فکرِ آرام میں جو کام سے بیزار رہے	4. چھوڑتے کام ادھورا نہیں ہمت والے

(ھ) ان محاوروں کے معنی لکھئے اور انہیں اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

1- رنگ اڑ جانا-

2- ہاتھ پیر مارنا-

3- دل بھر جانا-

4- رنگ لانا

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

کاہلی

مضمون پڑھئے اور نیچے پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھئے۔

کاہلی سے مراد سستی اور آرام طلبی ہے جس کی وجہ سے انسان کام سے جی چراتا ہے۔کام سے جی چرانے اور غفلت برتنے کو کاہلی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔کاہل ہر دم محنت سے منہ موڑتا ہے۔کسی طرح بھی مشقت کرنا نہیں چاہتا۔آرام طلب ہو جاتا ہے۔وہ چاہتا ہے کہ بغیر محنت و مشقت کے روزی مل جائے یا اپنے کام میں کامیابی حاصل ہو جائے یا بغیر محنت کئے امتحان میں کامیاب ہو جائے مگر دیکھا جائے تو کاہلی

متعدد برائیوں کا مجموعہ ہے جو بہت ہی نقصان دہ ہے۔

ایک مغربی حکیم کا قول ہے ''کاہلی ایک ایسا جذبہ ہے جس کا ہمیں خود بھی احساس نہیں ہوتا۔ اگر ہم غور کریں تو جتنا نقصان کاہلی سے ہوتا ہے اتنا کسی اور جذبے سے نہیں۔

طبّی نقطۂ نظر سے بھی یہ انکشاف ہوتا ہے کہ سستی و کاہلی جسم کو وقت سے پہلے بوڑھا بنا دیتی ہے۔ اسی سستی و کاہلی کی وجہ سے انسان محنت میں دلچسپی نہیں لیتا۔ اسی عادت کی وجہ سے ہر دم وہ محنت سے جی چراتا ہے اور بالکل ہی محنت کرنا نہیں چاہتا ہے۔ چنانچہ مفکرین اور بزرگانِ دین نے بھی کاہلی کی مذمت کی ہے۔ حضورؐ کا ارشادِ گرامی ہے:۔

'تم دو صفتوں سے دور رہو ایک پژمردگی اور دوسرا کاہلی۔ کیونکہ اگر تم پژمردہ ہو گئے تو حق کو برداشت نہ کرسکو گے اور اگر کاہل ہوگئے تو حق ادا نہ کرسکو گے''

یہ بات بالکل صحیح ہے محنت کے بغیر انسان کا کامیاب ہونا بہت مشکل ہے۔ ایسا شخص جو محنت نہیں کرتا وہ خود کا بھی دشمن ہوتا ہے اور خود اپنا نقصان بھی کرتا ہے۔

کاہلی بہت سی برائیوں کا سرچشمہ ہے۔ چناچہ آرام طلبی اور کاہلی کا خاتمہ کریں۔ محنت سے جی نہ چرائیں۔ محنت اور دلچسپی کے ساتھ کام کریں اور کامیابی حاصل کریں۔

سوالات:

1- کاہلی سے کیا مراد ہے ؟
2- کاہلی کس چیز سے منہ موڑتی ہے؟
3- کاہلی کے تعلق سے مغربی حکیم کا قول کیا ہے؟
4- کاہلی سے متعلق طبّی نقطۂ نظر کیا ہے؟
5- کاہلی سے متعلق حضور اکرمؐ کا قول لکھئے؟
6- کاہلی کون کونسی برائیوں کا سرچشمہ ہے؟

☆☆☆

@KTBS
NOT TO BE REPUBLISHED

خزینۂ الفاظ

آ

آبشار
آراستہ
آغاز
آہٹ

الف

اصرار
اضافہ
اظہار
اعتراف
اعزاز
الفت
القاب
انتر
اندراج
اندیشہ
انوکھا
اودھ
اہتمام
ایس ٹی ڈی
ای میل
ابتداء
ابر
احاطہ
ادھورا
اجاڑ

ب

بانس
باوقار
بت پرستی
بجلی
برتاؤ
برگزیدہ
بسیرا
بن
بہادری
بھینٹ
بیر
بیڑا
بے شمار
بین الاقوامی
بینائی

پ

پرجا
پوشاک
پیسہ
پھدکنا

ت

تابع
تائید
تبلیغ
تجارت
تجزیہ
تحریک
تحفظ
تحلیل
ترانہ
تری
تفویض
تلخی
تمنّا
تنظیم
تنہا
تہذیب
تہوار
تیرگی

ٹ

ٹولیاں

@KTBS
NOT TO BE REPUBLISHED

ج

جڑی بوٹی

جتانے

جگت

جمہور

جوت

جہاں

چ

چڑیل

چست

چمن

ح

حسن

حصار

خ

خار

خدمت خلق

خزاں

خستہ

خوشتر

خشکی

خطاب

خمیر

د

دانہ

درماندہ

دستی اشتہار

دلبر

دلپذیر

دلکش

دلیر

دور دراز

دھرتی

دھن

دیانت دار

ڈ

ڈبل

ڈگر

ذ

ذائقہ

ر

راجا

راحت

رحلت

رکھوالا

رند

رواں

رہائش

ز

زاہد

س

سابق

ساغر

سانچہ

ستون

سحر

سرا

سرگوشی

سرہانا

سائنس

سنتری

سنسناہٹ

سرور

سیاح

سیرت

ش

شانتی

شاہ

شرف

شرکت

شفقت

شیر

شیریں

شہرت

شئے

ص

صدی

صلاحیت

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED

صفت

ض

ضائع

ضعیف

ط

طاعت

طویل

ع

عابد

عبور

عجب

عظمت

عظیم

غ

غربت

غفلت

ف

فتویٰ

فراہم کرنا

فروغ

فضاء

فلسفہ

ق

قافلہ

قدیم

قند

قوت

قیام

ک

کاربن ڈائی

آکسائیڈ

کارواں

کارنامہ

کثیر

کشش

کلکاری

کمپیوٹر

کن

کنگال

کوسوں

گ

گدا

گلستان

گم سم

گفتگو

گودی

گھنا

ل

لاچار

م

ماڈل

مبعوث

محروم

مزاج

مسافت

مطالبہ

معائنہ

مفلس

منصوبہ

منور

موسیقی

ن

نظارہ

نغمہ

نگہبان

نمائندگی

نیٹ

و

وادی

وسیع

ہ

ہاتھ بٹانا

ہجرت

ی ے

یمن

یوم

@KTBS NOT TO BE REPUBLISHED